نماز چھوڑنے کا عذاب

مولانا حذیفہ وستانوی (انڈیا)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ان الصلوۃ کانت علی المؤمنین کتٰبًا موقوتا۔(النساء:۱۰۳)

''بے شک نماز مؤمنین کے لیے وقت مقررہ پر فرض کی گئی ہے''

مزید فرمایا:فویل للمصلین الذین ھم عن صلاتھم ساھون۔(الماعون:۴،۵)

''ایسے نمازیوں کے لیے ہلاکت ہے جو اپنی نمازوں سے غفلت کرتے ہیں''۔

اس آیت کی تشریح میں حضرت عبداللہ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ''ویل'' جہنم کی ایسی وادی ہے جس کی گرمی سے جہنم بھی پناہ مانگتی ہے اور یہ ان لوگوں کا ٹھکانہ ہے جو نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کرتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ مسلمان اور مشرک کے درمیان فرق کا ذریعہ صرف نماز ہے۔ گویا کسی نے نماز کا انکار کرتے ہوئے اس کو ترک کر دیا، تو اس نے کفر کیا۔

تارک نماز کے لیے پندرہ دردناک سزائیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز کے معاملے میں غفلت اور تکاسل برتتے تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس کو پندرہ (۱۵) قسم کی سزائیں دیتے ہیں: چھ دنیا میں، تین موت کے وقت، تین قبر میں اور تین قیامت کے دن۔

تارک نماز کے لیے دنیا کی سزائیں:

(۱) عمر سے برکت کا ختم ہونا (۲) چہرے سے نور کا ختم ہونا (۳) مزید کسی نیک کام کی توفیق نہ ہونا (۴) دعاؤں میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔

موت کے وقت کی تین سزائیں:

(۱) تارک نماز ذلیل ہو کر مرے گا (۲) بھوک کی حالت میں موت آئے گی (۳) پیاس کی حالت میں موت آئے گی، اگر چہ دنیا کے تمام سمندر بھی اس کی پیاس بجھانے کے لیے اس کو پیش کر دئے جائیں۔

قبر کے تین عذاب:

(۱) اللہ تعالیٰ قبر کو اتنا تنگ کر دیتے ہیں کہ پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں، (۲) اس کی قبر آگ سے بھر دی جاتی ہے اور صبح وشام اس کو آگ کے شعلوں میں ڈالا جاتا ہے (۳) اللہ تعالیٰ ایک ایسا اژدہا مسلط کرتے ہیں جس کا نام ''شجاع اقرع'' (گنجا بہادر) ہے، جس کی آنکھیں آگ سے اور اس کے ناخن لوہے سے بنے ہیں، اس کی آواز بجلی کی کڑک

کی طرح ہوتی ہے، وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ نماز فجر ضائع کرنے کی وجہ سے میں تجھ کو صبح سے ظہر تک، ظہر کی نماز ضائع کرنے کی وجہ سے ظہر سے عصر تک، نماز عصر ضائع کرنے کی وجہ سے مغرب تک، نماز مغرب ضائع کرنے پر عشاء تک اور نماز عشاء ضائع کرنے کی وجہ سے عشاء سے فجر تک مارتا ہوں۔ اژدہا کی ایک ضرب بے نمازی کو ستر ہاتھ زمین میں گاڑ دیتی ہے اور وہ اپنے آہنی ناخن زمین کے نیچے داخل کر کے اس کو باہر نکالتا ہے اور قیامت تک یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔ یا اللہ! ہم سب کو عذاب قبر سے بچا۔ آمین!

قیامت کے دن کی سزائیں:

(۱) اللہ تعالیٰ بے نمازی پر قیامت کے دن ایک فرشتے کو مسلط فرمائیں گے جو بے نمازی کو جہنم کی آگ کی طرف منہ کے بل گھسیٹتے ہوئے لے جائے گا، (۲) حساب کے وقت اللہ تعالیٰ غصہ کی نظر سے دیکھیں گے، (۳) اللہ تعالیٰ بے نمازی کا سخت ترین حساب لینے کے بعد اس کو جہنم کے بدترین مقام کی طرف لے جانے کا حکم دیں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز تیرے میزان کو جھکانے والی چیز ہے اگر اس نے تیرا میزان برابر کر دیا تو تو نجات پا گیا اور اس نے کمی کر دی، تو تجھے عذاب دیا جائے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے چالیس دن تک، کسی رکعت کے فوت کیے بغیر صبح کی نماز باجماعت ادا کی تو اللہ تعالیٰ آگ اور نفاق سے اس کی براءت کا فیصلہ کر دیتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز باجماعت ادا کی اور پھر سورج طلوع ہونے تک اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھا رہا تو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اس کے لیے ایک محل، بعض روایات کے مطابق ستر محل، بنا دیتے ہیں اور ہر محل کے ستر دروازے ہیں اور ہر دروازہ سونے اور چاندی سے بنا ہوا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کی مثال، تمہارے گھر کے سامنے رواں نہر کی طرح ہے کہ جس میں تم روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرو، یہاں تک کوئی مَیل باقی نہ رہے، اسی طرح نماز بھی گناہوں کو صاف کر دیتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نمازوں کی حفاظت کی اس کے لیے قیامت کے روز نجات اور نور ہوگا اور جس نے حفاظت نہ کی تو اس کے لیے قیامت کے روز نجات، نور اور آگ سے حفاظت بھی نہیں ہوگی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جس کے چہرے کو نماز میں سجدہ کرتے ہوئے مٹی لگی، اس کے چہرے کو آگ ہرگز نہیں چھو سکے گی، کیوں کہ فرشتے ایسے شخص کے لیے مسلسل دعا کرتے رہتے ہیں، جس کے چہرے اور پیشانی پر پُرخلوص سجدوں کا نشان موجود ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے فرمایا: ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک آپ کے سینہ مبارک میں تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو نماز اور تمہارے ملازموں کے بارے میں وصیت کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہونے تک مسلسل اس کی وصیت کرتے رہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص جان بوجھ کر ایک فرض نماز ترک کر دیتا ہے تو جہنم کے دروازے پر اس کا نام لکھ دیا جاتا ہے کہ فلاں شخص جہنم میں ضرور داخل ہوگا۔

تارک نماز بد بخت اور محروم ہے:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگوں کہا کرو کہ اے اللہ! ہم کو بد بخت اور محروم نہ کرنا۔ پھر فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے بد بخت اور محروم کون شخص ہے صحابہ نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ ہم کو معلوم نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز چھوڑنے والا بد بخت اور محروم ہے کیوں کہ ایسے شخص کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ صحت کے باوجود نماز چھوڑنے والے کی توحید، امانت، صداقت، روزہ، اور گواہی کو قبول نہیں فرماتے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اور اس کے رسولؐ ایسے شخص سے بری ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صحت کے باوجود نماز چھوڑنے والے کی طرف اللہ تعالیٰ نظر کرم نہیں کرتا اور نہ اس کا تزکیہ کرتا ہے۔ اس کے لیے دردناک عذاب مقرر ہے مگر یہ کہ وہ توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔

قیامت کے دن نماز چھوڑنے والے سے اللہ تعالیٰ کی ناراضی:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں سے دس (۱۰) آدمی ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے ناراض ہوگا اور اللہ تعالیٰ ان کے لیے جہنم کا فیصلہ فرمائیں گے اور ان کے چہروں کی ہڈیوں پر گوشت نام کی کوئی چیز نہ ہوگی۔ صحابہ نے پوچھا کہ وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: (۱) عمر رسیدہ شخص جو زانی ہو۔ (۲) گمراہ کرنے والا امام۔ (۳) شرابی۔ (۴) والدین کا نافرمان۔ (۵) چغل خور۔ (۶) جھوٹی گواہی دینے والا۔ (۷) زکوٰۃ کا انکار کرنے والا۔ (۸) سودخور۔ (۹) ظلم کرنے والا۔ (۱۰) بے نمازی۔

تارک نماز کے لیے قیامت کے روز دوگنا عذاب ہوگا، اس کے ہاتھوں کو اس کی گردن پر باندھ دیا جائے گا اور فرشتے اس کے چہرے، اس کی پشت اور پہلو میں ماریں گے۔ جنت کہے گی کہ تو میرا اہل نہیں اور نہ ہی میں تیرے لائق ہوں جب کہ جہنم کہے گی کہ میں تیری اہل ہوں اور تو ہی میرے لائق ہے، بخدا آج میں تجھ کو سخت ترین عذاب سے دو چار کروں گی۔ اس وقت بے نمازی کو بڑی تیزی سے جہنم میں داخل کر دیا جائے گا اور اس کو منہ کے بل آگ کے سب سے نچلے مقام میں فرعون، ہامان، اور قارون کی طرف پھینک دیا جائے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے نمازی کو زکواۃ دینا حلال نہیں اور نہ ہی اس کے ساتھ رہنا اور بیٹھنا جائز ہے کیوں کہ اس پر آسمان سے ہر وقت لعنت نازل ہوتی رہتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنی امت کے ایک آدمی کو موت کے قریب دیکھا لیکن وہ اپنے والدین کا فرماں بردار تھا تو والدین کے لیے اس کی فرماں برداری نے موت کی سختیوں کو دور کر دیا میں نے اپنی امت کے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس پر عذاب قبر مسلط کیا جا رہا ہے تو اس وقت وضو آیا اور اس نے اس کو عذاب قبر سے بچا لیا۔ میں نے اپنی

امت کے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کو گناہ کے فرشتوں نے گھیر لیا ہے تو اس وقت دیگر فرشتے اللہ کا ذکر لے کر آئے جو وہ آدمی دنیا میں کیا کرتا تھا، اس کی وجہ سے اس کی خلاصی ہوگئی۔ میں نے ایک آدمی کو دیکھا جس کو عذاب کے فرشتوں نے گھیر لیا، تو نماز نے اس کو نجات دلائی۔ مین نے اپنی امت کے ایک آدمی کو دیکھا جو بے حد پیاسا تھا جب کبھی وہ حوض کے قریب ہوتا تو رش کی وجہ سے حوض تک نہ پہونچ پاتا تو روزے نے اس کی پیاس بجھا دی۔ میں نے اپنی امت کے ایک آدمی کو دیکھا جو انبیا کے حلقوں کے قریب کھڑا تھا، جب وہ ان کے ساتھ بیٹھنے کے لیے قریب ہوتا تو انبیاء اس کو دور کر دیتے۔ اس وقت نماز کی غرض سے اس کا غسل جنابت کرنے کی وجہ سے انھوں نے اس کو اپنے پہلوں میں بٹھا لیا۔ میں نے اپنی امت کے ایک آدمی کو دیکھا اس کے سامنے، دائیں، بائیں، اوپر اور نیچے اندھیرے، تو اس کے حج اور عمرہ نے اس کو ان اندھیروں سے باہر نکال دیا۔ میں نے اپنی امت کے ایک شخص کو دیکھا جو ایمان والوں سے بات کرنا چاہتا لیکن وہ اس کے ساتھ بات نہ کرتے تو اس وقت صلح رحمی آئی اور کہا کہ اے مؤمنین کی جماعت! یہ صلہ رحمی ہے تم اس سے بات کرو، اس پر مؤمنین نے اس سے مصافحہ کیا اور اس کو سلام کیا۔ میں نے اپنی امت کے ایک شخص کو دیکھا جو آگ، اس کی گرمی اور اس کے شعلوں کو اپنے ہاتھ سے دور کر رہا تھا تو اس وقت صدقہ آیا اور وہ اس کے چہرے کے آگے سے ڈھال، اس کے سر پر سایہ اور آگ سے پردہ بن گیا۔

بے نمازی کے لیے دردناک عذاب:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک جہنم میں ایک وادی ہے جس کو ''لَمْلَمْ'' کہا جاتا ہے جس میں اونٹ کی گردن کی طرح موٹے اور ایک ماہ کی مسافت کے برابر لمبے سانپ ہیں جو بے نمازی کو ڈسیں گے، سانپ اپنے ڈنگ کو بے نمازی کے جسم میں ستر سال تک داخل کریں گے اور پھر اس کے گوشت اور ہڈیوں میں اپنے زہر کو پلا دیں گے۔ جان بوجھ کر نماز چھوڑنے والوں کو اسی وادی میں عذاب دیا جائے گا اور جہنم میں ایک وادی ہے جس کا نام ''حُبُّ الْحُزْنِ'' ہے، اس میں بچھو ہے اور بچھو سیاہ خچر کے برابر ہے، ہر بچھو کے ستر ڈنگ ہیں اور ڈنگ زہر آلود ہیں۔ یہ بچھو بے نمازے کو ڈنگ ماریں گے اور اپنے زہر کو اس کے جسم میں پھیلا دیں گے اور وہ ہزار سال تک زہر کی حرارت اور شدت محسوس کرتا رہے گا، پھر وہ اپنے زہر کو اس کے گوشت اور ہڈیوں میں پھیلا دیں گے اور اس کی شرم گاہ سے پیپ بہنا شروع ہوگی، جس پر اہل دوزخ بھی اس پر لعنت بھیجیں گے۔

اے رحیم و کریم! ہمیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھیو! اے کمزور اور گنہگار انسان! جب تک توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے ہمیشہ توبہ کرتا رہ۔ چند اشعار کا مفہوم ہے کہ:

''رات کے اندھیرے میں کھڑا ہو اور آہستہ سے رات کی تاریکی میں اس ذات کی طرف چل جو تجھے دیکھ رہا ہے اور اس کی قربت حاصل کر۔ اور کہہ اے سب سے بڑھ کر معاف کرنے والے تجھ سے ناامیدی نہیں، تو ہی میرا محسن اور جائے امید ہے۔ اے پروردگار! میری توبہ کو اپنے فضل سے قبول فرما، تو ہمیشہ اور بے شمار گناہوں کو مٹانے پر بھی قادر ہے۔ اے خدا!!! اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور میرا لحاظ نہ رکھا تو میں کس کے سامنے اپنی حالتِ زار کی شکایت کروں گا اور کس سے وسیلہ چاہوں گا؟ یہ حقیقت ہے کہ جو گنہگار اس کے دروازہ پر ذلیل ہو کر آتا ہے اور مصیبت کی وجہ سے اپنے کمزور وناتواں جسم پر روتا

ہے کہ شاید میرا مولا اور احسان کرنے والا سخاوت کا اظہار کرے تو اس وقت رحمتِ الٰہی جوش میں آتی ہے اور اپنے فضل سے اس کی توبہ قبول کرتے ہوئے اس کو ذلیل سے مقبول بنا دیتی ہے''۔

ترکِ صلوٰۃ کا گناہ:

خدا نے اپنی کسی کتاب میں نازل فرمایا ہے کہ تارک نماز ملعون ہے اور اس کا پڑوسی بھی ملعون ہے اور اگر راضی ہو، اگر میرا حکم عدل نہ ہوتا تو کہہ دیتا کہ جتنی اس کے پشت سے قیامت تک پیدا ہوں وہ بھی سب ملعون ہیں۔ اور حدیث میں ہے بے شک جبرئیل اور میکائیل دونوں نے کہا ہے، خدا فرماتا ہے: جو نماز ترک کرے، وہ تورات میں انجیل میں زبور میں فرقان میں ملعون ہے۔ حاوی القلوب الطاہرہ میں ہے کہ ایک روز حضرت نبیٔ اکرم صلی علیہ وسلم نے نماز کا ذکر فرمایا: تو ارشاد کیا، جو اس کی محافظت کرے، اس کے لئے نماز قیامت میں نور اور نجات اور برہان ہوگی، اور جو اس کی محافظت نہ کرے، اس کے لئے نہ نور ہو گی نہ برہان نہ نجات۔ وہ قیامت کے روز فرعون اور ہامان اور قارون اور ابی ابن خلف کے ساتھ سب سے نیچے طبقہ میں ہوگا۔ اس کو امام احمدؒ نے روایت کیا ہے اور انھیں چاروں کے ذکر کرنے میں خصوصیت یہ ہے کہ یہ لوگ کفر کرنے والوں میں سردار ہیں، پس جس نے اپنی تجارت کی وجہ سے نماز چھوڑ دی وہ ابی ابن خلف کے ساتھ ہوگا، اور جس نے اپنے ملک کی وجہ سے نماز چھوڑ دی وہ فرعون کے ساتھ ہوگا اور جس نے اپنے مال کی وجہ سے نماز چھوڑ دی وہ قارون کے ساتھ ہوگا، اور جس کی ریاست نے اس کو نماز سے باز رکھا وہ ہامان کے ساتھ ہوگا۔ سمرقندی کی کتاب میں ہے پہلے زمانے میں ایک شخص نے شیطان سے کہا: میں چاہتا ہوں کہ تیری طرح ہو جاؤں، اس نے جواب دیا کہ نماز چھوڑ دے اور کبھی سچی قسم نہ کھا۔ اور طبقات ابن السبکی میں، میں نے دیکھا کہ ابن البارزیؒ نے فتویٰ دیا ہے کہ نماز نہ پڑھنے پر اپنی عورت کو مارنا واجب ہے اور روضہ میں ہے کہ ماں باپ پر واجب ہے کہ اپنی اولاد کو طہارت اور نماز اور شریعت کی باتیں سکھائیں جب وہ سات برس کے ہوں اور دس برس کی عمر میں اس کے لئے ماریں۔

حدیث میں ہے کہ فرشتے نماز فجر کے تارک سے کہتے ہیں: اے فاجر بدکار اور ظہر کے تارک سے: اے خاسر نابکار، اور عصر کی تارک سے اے عاصی گنہگار اور مغرب کے تارک سے: اے کافر ناشکر گذار، اور عشاء کے تاریک سے: اے مضیع زیاں کار! خدا تجھے برباد کرے۔ (نزہۃ المجالس موسوم بہ خیر المجالس، عبدالرحمٰن الصفوری ایضا:۲۱۹)

بے نمازی کی ہلاکت خیز نحوست:

ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ایک بستی سے گذر ہوا جہاں درخت لگے تھے، اور نہریں جاری تھیں، وہاں والوں نے ان کی بڑی خاطر و مدارات کی ان کی فرماں برداری سے انہیں تعجب ہوا، پھر تین برس کے بعد جو ادھر گذر ہوا، تو دیکھتے کیا ہیں، کہ درخت خشک ہو رہے ہیں، اور نہریں سوکھی پڑی ہیں، مکانات مسمار پڑے ہیں، اس سے وہ نہایت متعجب ہوئے، خدا نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ اس بستی پر ایک بے نمازی کا گزر ہوا تھا، اس نے اس کے چشمہ سے منہ دھولیا تھا، اس کا یہ اثر ہوا کہ چشمے خشک ہو گئے، درخت مرجھا گئے اور ساری بستی ویران ہوگئی۔ اے عیسیٰؑ جب نماز دین کے ویرانی کا باعث ہے تو دنیا کی تباہی کا بھی سبب بن گئی۔ (نزہۃ المجالس موسوم بہ خیر المجالس، عبدالرحمٰن الصفوری ایضا: ۲۲۰)